ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔ **فون:۔ 021-99212639**

صوبے بھر میں 70,000 سے زائد پولیس افسران اور جوان سیکیورٹی فرائض انجام دیں گے۔

کراچی 1 اکتوبر 2015ء۔ یکم محرم تا عاشورہ محرم صوبے بھر میں 70 ہزار سے زائد پولیس افسران اور جوان سیکیورٹی فرائض انجام دیں گے۔ یہ بات آئی جی سندھ غلام حیدر جمالی کو محرم کنٹی جنسی پلان کے تحت فول پروف سیکیورٹی اقدامات پر مشتمل ایک رپورٹ میں بتائی گئی۔

رپورٹ میں بتایا گیا کہ سیکیورٹی پلان کے تحت سب ڈویژن تا اضلاع، رینج اور صوبائی سطح پر امن کمیٹیوں کا قیام بھی عمل میں لایا جا رہا ہے جس میں شامل تمام اسٹیک ہولڈرز اور پولیس افسران بین المسالک ہم آہنگی کے فروغ کے اقدامات کے تحت محرم الحرام میں امن وامان کے قیام کو یقینی بنانے میں ہر ممکن کردار کو یقینی بنائیں گے۔

رپورٹ کے مطابق سندھ بھر میں 1757 امام بارگاہیں ہیں جبکہ عاشورہ محرم تک 11881 مجالس کا انعقاد، 4108 ماتمی جلوس اور 1402 تعزیے مختلف علاقوں سے برآمد ہوں گے۔

رپورٹ کے مطابق کراچی میں امام بارگاہوں کی 349، مجالس کی 5395، ماتمی جلوسوں کی 600 تعزیوں کی 506 تعداد ہے۔ حیدرآباد میں یہی تعداد بالترتیب 450، 2627، 1774 اور 129، میرپورخاص میں 118، 462، 140 اور 124، شہید بینظیر آباد میں 86، 457، 237 اور 86، سکھر میں 355، 2308، 642 اور 642 جبکہ لاڑکانہ میں امام بارگاہوں کی تعداد 399، منعقدہ مجالس کی تعداد 632، ماتمی جلوسوں کی تعداد 715 اور تعزیوں کی تعداد 15 ہے جو کہ یکم تا 10 محرم تک جاری اور برآمد ہوں گے۔

رپورٹ میں بتایا گیا کہ کراچی کے 293، حیدرآباد کے 150، میرپورخاص کے 25 شہید بینظیر آباد کے 12، سکھر کے 128، جبکہ لاڑکانہ کے 84 علاقوں میں حساس و انتہائی حساس وجہ بندی کے تحت سیکیورٹی کے تمام تر اقدامات کو یقینی بنایا جا رہا ہے جبکہ نارمل وجہ بندی میں آنے والے علاقوں میں بھی سیکیورٹی کو ہر سطح پر غیر معمولی اور مربوط بنانے کے اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں۔ جو کہ محرم کنٹی جنسی پلان کی تین حصوں حساس، انتہائی حساس اور نارمل وجہ بندی میں تقسیم کا تسلسل ہیں۔

رپورٹ کے مطابق سندھ کے مجموعی طور پر 692 حساس پوائنٹس/علاقوں میں پکٹس کے قیام کے تحت 5470 مستعد افسران اور جوانوں کی ڈپلائمنٹ کی جا رہی ہے جس میں کراچی کے 1805، حیدرآباد کے 1181، میرپورخاص کے 140، شہید بینظیر آباد کے 229، سکھر کے 1012 اور لاڑکانہ کے 1103 شامل ہیں۔

رپورٹ میں بتایا گیا کہ محرم کے دوران صوبے کے اہم روٹس پر 1282 پولیس موبائلوں کی پیٹرولنگ پر مامور کیا گیا ہے۔ ان روٹس میں کراچی کے 754، حیدرآباد کے 158، میرپورخاص کے 31، شہید بینظیر آباد کے 87، سکھر کے 86 جبکہ لاڑکانہ کے 166 اہم روٹس شامل ہیں، جہاں مجموعی طور پر 7247 افسران اور جوان موبائلوں پر پیٹرولنگ کریں گے۔

رپورٹ کے مطابق سیکیورٹی امور کے لیے ریزرو ڈپلائمنٹ کی تعداد 7360 ہے جو کہ صوبے بھر کی مجموعی ڈپلائمنٹ 70013 کے تحت کراچی پولیس کی 30699، حیدرآباد 10310، میرپورخاص 2602، شہید بینظیر آباد 8524، سکھر 7227 اور لاڑکانہ کی 10701 پولیس ڈپلائمنٹ کا حصہ ہے۔

رپورٹ میں بتایا گیا کہ کراچی کے تمام مرکزی جلوسوں کی CCTV کیمروں سے آراستہ موبائلوں سے مانیٹرنگ کے ساتھ ساتھ مرکزی جلوسوں کے تمام مرکزی راستوں کی CCTV کیمروں سے مانیٹرنگ اور فضائی نگرانی کے عمل کو بھی یقینی بنایا جا رہا ہے۔ مرکزی جلوسوں کے روٹس کی پولیس کی خصوصی ٹیموں سے کلیئرنس اور سندھ بھر میں منعقدہ تمام مجالس کے مقامات اور جلوسوں کی گزرگاہوں کی بم ڈسپوزل سکواڈ سے رینج کی سطح پر ٹیکنیکل سویپنگ کے عملی اقدامات کیے جا رہے ہیں۔

رپورٹ کے مطابق سیکیورٹی اقدامات میں سراغ رساں کتوں کے استعمال کے علاوہ جلوسوں کی مرکزی گزرگاہوں کے راستوں پر آنے والی بلند عمارتوں پر روف ٹاپ ڈپلائمنٹ اور اسنائپرز/شارپ شوٹرز ٹیموں کے اقدامات کو بھی یقینی بنایا جا رہا ہے۔

رپورٹ کے مطابق مجالس اور جلوسوں میں شامل شرکا کی رضا کاروں اور پولیس کے ذریعے فزیکل سرچنگ کے علاوہ مجالس کے مقامات اور جلوسوں کی گزرگاہوں سے ہر قسم کی گاڑیوں کی پارکنگ مناسب فاصلوں پر رکھنے اور ان پر کڑی نگاہ رکھنے کے لیے بھی ہر ممکن اقدامات کیے جا رہے ہیں۔

جلوسوں کی گزرگاہوں پر آنے والی عمارتوں، مکانوں اور قائم کی گئی سبیلوں کی اسکریننگ کے لیے بھی خاطر خواہ اقدامات کیے گئے ہیں۔ علاوہ ازیں رینجرز اور قانون نافذ کرنے والے دیگر اداروں اور میونسپل اداروں سے مربوط روابط کے تحت سیکیورٹی اور دیگر انتظامات کے ہر ممکن اقدامات بھی یقینی بنائے جا رہے ہیں۔

آئی جی سندھ نے رپورٹ کا جائزہ لیتے ہوئے ہدایات دیں کہ صوبے بھر میں محرم کے غیر معمولی سیکیورٹی اقدامات پر عمل درآمد کو یقینی بناتے ہوئے تمام اہم اور حساس علاقوں میں کسی بھی پولیس پوائنٹ کو خالی ہرگز نہ چھوڑا جائے۔ انہوں نے کہا کہ متعلقہ پولیس افسران سیکیورٹی فرائض کی اہمیت کے حوالے سے پولیس اہلکاروں کی بریفنگ کے عمل کو یقینی بنائیں گے تاکہ محرم کے ایام میں امن وامان کے حالات پر پولیس کے موثر کنٹرول سمیت شہریوں کی جان ومال کے تحفظ کے لیے ہر ممکن اقدامات اٹھائے جا سکیں۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔ فون:۔ 021-99212639

اشتہارات کی اشاعت پرڈی ایس پی اورنگی ٹاؤن معطل،
انکوائری افسر کی تقرری کا نوٹیفیکیشن جاری۔

کراچی 07 اکتوبر 2015ء:۔ اخبارات میں اشتہارات کی اشاعت کے حوالے سے آئی جی سندھ غلام حیدر جمالی نے ڈی ایس پی اورنگی ٹاؤن فخر الاسلام کی باقاعدہ معطّلی کے ضمن میں اعلامیہ جاری کردیا ہے۔

ترجمان سندھ پولیس کے مطابق آئی جی سندھ نے ڈی آئی جی سی ٹی ڈی ثناءاللہ عباسی کی بطورِ انکوائری افسر تقرری کا بھی باقاعدہ نوٹیفیکیشن جاری کردیا ہے اور ہدایات دیں ہیں کہ مذکورہ واقعہ کے تمام تر تحقیقاتی امور غیر جانبدارانہ بنیاد پر مکمل کرتے ہوئے اندرون سات یوم تفصیلی رپورٹ برائے ملاحظہ ارسال کی جائے۔

۔،۔،۔،۔،۔،۔،۔،۔،۔

پریس ریلیز۔

کراچی 08 اکتوبر 2015ء۔ آج وزیرِ داخلہ حکومتِ سندھ جناب سہیل انور سیال کی سربراہی میں صوبہ سندھ میں موجود شیعہ مسلک سے تعلق رکھنے والے جید علماء کا اجلاس منعقد کیا گیا اس اجلاس میں سیکریٹری داخلہ مختیار حسین سومرو، آئی جی سندھ غلام حیدر جمالی، کمشنر کراچی شعیب احمد صدیقی، ڈپٹی ڈی جی رینجرز بریگیڈیئر اظہر، مشتاق احمد مہر پولیس چیف کراچی، اسپیشل سیکریٹری داخلہ ریاض سومرو اسکے علاوہ شیعہ تنظیموں اور علماء کی جانب سے علامہ عباس کمیلی صدر جعفریہ الائنس پاکستان، علامہ نظر عباس نقوی صدر شیعہ علماء کونسل کراچی، سید علی محمد بخاری چیئرمین پاک حیدری اسکاوٹس محمد یعقوب شہباز نائب صدر شیعہ علماء کونسل کراچی، علامہ سید وقار حسین نقوی صدر تحریکِ نفاذ فقہ جعفریہ سندھ کراچی، سید ذوالفقار علی شاہ عمرکوٹ، سید غلام محمد شاہ نوشہروفیروز، مولانا سید محمد عالم شاہ موسوی صدر آل پاکستان شیعہ ایکشن کمیٹی اور ادارہ شاہ نجف سکھر سید شبیر رضا ایڈیشنل جنرل سیکریٹری جعفریہ الائنس پاکستان سید سلمان مجتبیٰ جنرل سیکریٹری پاکستان حسین آرگنائزیشن، سید شہزاد علی رضوی فوکل پرسن ڈسٹرکٹ ملیر، نوید قمر زیدی فوکل پرسن ویسٹ، مولانا سید محمد عباس نقوی، سید غلام عباس شاہ لاڑکانہ، مرزا عاشق حسین بیگ صدر انجمن شیعان حیدرآباد، محمد حسین چانڈیو نواب شاہ، شبیر زیدی فوکل پرسن نے شرکت کی۔

اجلاس میں محرم کے موقع پر سیکیورٹی کے حوالے سے طویل گفت وشنید کی گئی جس میں ہر شہر میں ہونے والے جلوس اور مجالس کے حوالے سے تفصیلی جائزہ لیا گیا، تمام شیعہ علماء نے محترم جناب سہیل انور سیال وزیرِ داخلہ سندھ کا شکریہ ادا کیا کہ وہ محرم الحرام کے دوران امن وامان قائم رکھنے کے لیے بذاتِ خود میٹنگ کر رہے ہیں، تمام علماء اور تنظیمات سے رابطے میں ہیں، اُنھوں نے اس موقع پر کئی گزارشات کی جن پر وزیرِ داخلہ نے فوری احکامات صادر کیے، تمام شیعہ علماء نے گزارش کی کہ مجالس اور جلوس کو منظم کرنے کے لیے لاؤڈ اسپیکر کا استعمال ناگزیر ہے ہزاروں عزاداروں کو ایک جگہ پہنچانا اور پھر ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانا لاؤڈ اسپیکر کے استعمال اور پمفلٹ کے بغیر ناممکن ہے، اُنھوں نے کہا کہ محرم الحرام کے ایام میں لاؤڈ اسپیکر، پمفلٹ استعمال کرنے کی اجازت دی جائے۔

وزیرِ داخلہ نے انتظامیہ کو ہدایت کی کہ اگر مجلس عزا اور جلوسوں کے دوران لاؤڈ اسپیکر اور پمفلٹ کا استعمال کرنے کی اجازت دی جائے اگر یہ اشتعال انگیزی کے لیے استعمال نہ کیے جائیں اور تمام شیعہ علماء سے تعاون کیا جائے تاکہ محرم الحرام کے ایام پرسکون رہیں اور اسلامی اخوت اور محبت کو قائم رکھا جاسکے۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔ فون:۔ 021-99212639

***ملازمین کے سروس ریکارڈ کی کمپیوٹرائزیشن کا کام 35 فیصد سے زائد مکمل کرلیا گیا ہے۔**

***شہدائے پولیس کے ورثاء اور زخمی پولیس اہلکاروں کے علاج معالجے کے ضمن میں 500 ملین سے زائد رقم تقسیم اور ادا کی گئی۔**

***جدید کیمروں سے آراستہ موبائلوں کے استعمال کو محرم سیکیورٹی اقدامات میں یقینی بنایا جائے۔ غلام حیدر جمالی۔**

کراچی 11 اکتوبر 2015ء:۔ آئی جی سندھ غلام حیدر جمالی کی زیرِ صدارت سینٹرل پولیس آفس میں ہونے والے ایک اجلاس میں اُنہیں ای پولیسنگ پروجیکٹ کے مختلف منصوبوں اور پولیس کی فلاح و بہبود کے حوالے سے اُٹھائے گئے اقدامات سے آگاہ کیا گیا۔ آئی جی سندھ نے اس موقع پر ہدایات دیں کہ سینٹرل پولیس آفس کراچی میں مرکزی الیکٹرانک شیٹ برانچ قائم کرتے ہوئے سندھ پولیس کے افسران و اہلکاروں کے سروس ڈیٹا کی کمپیوٹرائزیشن کے سلسلے میں جاری منصوبے کو جلد مکمل کیا جائے۔ اس ضمن میں اُنہوں نے تمام رینج ڈی آئی جیز کو ہدایات دیں کہ ڈائریکٹر انفارمیشن ٹیکنالوجی برانچ سی پی او کو فوری طور پر تمام تر ضروری تفصیلات ارسال کی جائیں تا کہ ہیومن ریسورس مینجمنٹ سسٹم کو اندرونِ ایک ماہ عملی جامہ پہنایا جاسکے۔ ڈائریکٹر آئی ٹی نے اجلاس کو بتایا کہ سندھ پولیس ملازمین کے سروس ڈیٹا کی کمپیوٹرائزیشن کا 35 فیصد سے زائد کام مکمل کیا جا چکا ہے جبکہ اس حوالے سے باقی کام بھی جلد مکمل کرلیا جائے گا۔

اجلاس کو بتایا گیا کہ الیکٹرانک پولیسنگ منصوبوں میں شامل:۔

*** آن لائن ایف آئی آر کا اجراء**

*** کریمنل ریکارڈ مینجمنٹ سسٹم**

***ای ڈرائیونگ لائسنس کا اجراء *ویڈیو کانفرنسنگ نظام**

*** کمانڈ اینڈ کنٹرول سسٹم وغیرہ پر عمل درآمد کو یقینی بنایا جارہا ہے۔**

اس موقع پر اجلاس کو ہدایات جاری کیں کہ محرم الحرام کی سیکیورٹی کے حوالے سے مرکزی کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر سے براہ راست مانیٹرنگ نظام کو عمل میں سینئر پولیس افسران کو ذمہ داریاں سونپی جائیں تا کہ کسی بھی علاقے یا مقام پر بروقت پولیس ریسپانس کو یقینی بنایا جاسکے۔ اُنھوں نے مزید کہا کہ جدید کیمروں سے لیس پولیس موبائلوں کی مرکزی جلوس کے ہیڈ اور ٹیل پر موجودگی کے علاوہ دیگر تمام اہم علاقوں میں بھی انہیں موجود رکھا جائے۔

اجلاس کو بتایا گیا کہ مالی سال 2014-2015 میں شہدائے سندھ پولیس اجلاس کے ورثاء میں امدادی رقوم کی تقسیم اور زخمی ہونے والے اہلکاروں کے علاج معالجے کے سلسلے میں مجموعی طور پر 500 ملین سے زائد رقوم کی ادائیگیاں کی گئیں۔ اسی طرح شہدائے پولیس کے ورثاء میں پلاٹس کی الاٹمنٹ کے ساتھ ساتھ اُن کے بچوں کو شہید ذوالفقار علی بھٹو انسٹی ٹیوٹ آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی (SZABI ST) سے مفت تعلیم کی فراہمی کے اقدامات بھی کیے گئے۔

اجلاس کو اے آئی جی ویلفیئر سندھ ارم اعوان نے بتایا کہ پولیس ویلفیئر پروجیکٹ کے تحت پولیس کو فوری طبی سہولیات کے لیے کراچی سمیت حیدرآباد، شہید بینظیر آباد، سکھر اور ٹھٹھہ کے علاوہ 12 اضلاع میں پولیس اسپتال/ڈسپنسریز بھی کام کررہی ہیں اور ان میں جدید طبی آلات و دیگر ضروریات کی دستیابی کے ہر ممکن اقدامات کے ساتھ ساتھ انھیں مزید اپ گریڈ کرنے کے اقدامات کو بھی یقینی بنایا جارہا ہے۔

آئی جی سندھ نے ہدایات دیں کہ پولیس افسران و اہلکاروں کو جدید اور موثر طبی سہولتوں کی فراہمی کے لیے خاطر خواہ اقدامات اٹھائے جائیں۔ اُنھوں نے کہا کہ ہیپاٹائٹس کی اسکریننگ ٹیسٹ میں B اور C سے متاثرہ اہلکاروں کے علاج معالجے جبکہ غیر متاثرہ اہلکاروں کی ویکسینیشن کے لیے تمام ضروری امور کو ممکن بنایا جائے۔

xxxxxxxxx

ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔ فون:۔021-9921263

آئی جی سندھ کی زیرِ صدارت اجلاس۔

کراچی11 اکتوبر 2015ء:۔ آئی جی سندھ غلام حیدر جمالی کی زیرِ صدارت سینٹرل پولیس آفس میں ہونے والے ایک اجلاس میں انھیں ای پولیسنگ پروجیکٹ کے مختلف منصوبوں اور پولیس کی فلاح و بہبود کے حوالے سے اُٹھائے گئے اقدامات سے آگاہ کیا گیا۔آئی جی سندھ نے اس موقع پر ہدایات دیں کہ سینٹرل پولیس آفس کراچی میں مرکزی الیکٹرانک شیٹ برانچ قائم کرتے ہوئے سندھ پولیس کے افسران واہلکاروں کے سروس ڈیٹا کی کمپیوٹرائزیشن کے سلسلے میں جاری منصوبے کو جلد مکمل کیا جائے اس ضمن میں انھوں نے تمام رینج ڈی آئی جیز کو ہدایات دیں کہ ڈائریکٹر انفارمیشن ٹیکنالوجی برانچ سی پی او کو فوری طور پر تمام تر ضروری تفصیلات ارسال کی جائیں تا کہ ہیومن ریسورس منیجمنٹ سسٹم کو اندرونِ ایک ماہ عملی جامہ پہنایا جاسکے۔ڈائریکٹر آئی ٹی نے اجلاس کو بتایا کہ سندھ پولیس کے سروس ڈیٹا کی کمپیوٹرائزیشن کا35فیصد کام مکمل کرلیا گیا ہے اور اس حوالے سے مزید اقدامات کا عمل بھی جاری ہے۔انھوں نے مزید بتایا کہ سندھ کے تمام تھانوں کی نیٹ ورکنگ کے امور مکمل کر لیے گئے ہیں۔

اجلاس کو بتایا گیا کہ الیکٹرانک پولیسنگ منصوبوں میں شامل * آن لائن ایف آئی آر کا اجراء * کریمنلو ریکارڈ منیجمنٹ سسٹم *ای ڈرائیونگ لائسنس کا اجراء *ویڈیو کانفرنسنگ نظام * کمانڈ اینڈ کنٹرول سسٹم وغیرہ پر عمل درآمد کو یقینی بنایا جارہا ہے۔

اجلاس کو بتایا گیا کہ مالی سال2014اور 2015میں شہدائے سندھ پولیس کے ورثاء میں امدادی رقوم کی تقسیم اور زخمی ہونے والے اہلکاروں کے علاج معالجے کے طور پر 500ملین سے زائد رقوم کی ادائیگیاں کی گئیں ہ اسی طرح شہدائے پولیس کے ورثاء میں پلاٹس کی الاٹمنٹ کے ساتھ ساتھ اُنکے بچوں کو شہید ذوالفقار علی بھٹو انسٹی ٹیوٹ آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی (SZABIST) سے مفت تعلیم کی فراہمی کے اقدامات بھی کیے گئے۔

اجلاس کو اے آئی جی ویلفیئر سندھ ارم اعوان نے بتایا کہ پولیس ویلفیئر پروجیکٹ کے تحت پولیس کو فوری طبی سہولیات کے لیے کراچی سمت حیدرآباد، شہید بینظیر آباد، سکھر، اور ٹھٹھہ میں پولیس اسپتال جبکہ سندھ کے 12اضلاع میں پولیس ڈپنسریز بھی کام کررہی ہیں اور اُن میں جدید طبی آلات ودیگر ضروریات کی دستیابی کے ہر ممکن اقدامات کے ساتھ ساتھ اُنھیں مزید اپ گریڈ کرنے کے اقدامات کو بھی یقینی بنایا جارہا ہے۔

آئی جی سندھ نے ہدایات دیں کہ پولیس افسران واہلکاروں کو جدید اور موثر طبی سہولیات کی فراہمی کے لیے خاطر خواہ اقدامات اُٹھائے جائیں، انھوں نے کہا کہ ہیپاٹائٹس کی اسکریننگ ٹیسٹ میں Bاور C سے متاثرہ اہلکاروں کے علاج معالجے جبکہ غیر متاثرہ اہلکاروں کی ویکسینیشن کے لیے تمام تر ضروری امور کو ممکن بنایا جائے۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔